More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سبق 9

پاکستان میں مقامی حکومت

(Local Government in Pakistan)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	148
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	149
	اقوام متحدہ کے نزدیک مقامی حکومت	149
	مقامی حکومت اور مقامی حکومت خود اختیاری میں فرق	149
	بنیادی جمہوریتوں کے اہم مقاصد	150
	پاکستان میں مقامی حکومت کے اداروں کی تنظیم کی علیحدگی	150
	یونین کونسل کے اہم مقاصد	151
	تعلقہ/ٹاؤن کونسل کے وظائف	151
	ضلع کونسل کے اہم وظائف	152
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	152
	مقامی حکومت اور مقامی حکومت خود اختیاری میں فرق	152
	مقامی حکومت 2001ء کے اختیارات	153
	یونین کونسل کی ساخت اور فرائض	153
	ضلعی حکومت	154
	تعلقہ کونسل	155
	پاکستان میں مقامی حکومت کا ارتقاء	157
04	درسی کتاب کی مشق	160

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 قیام پاکستان کے بعد بلدیاتی اداروں کی طرف توجہ نہ دی گئی:

(الف) تقریباً 10 سال تک (ب) تقریباً 11 سال تک (ج) تقریباً 12 سال تک (د) تقریباً 20 سال تک

-2 بلدیاتی اداروں کی طرف توجہ دی:

(الف) سکندر مرزا نے (ب) ذوالفقار علی بھٹو نے (ج) یحییٰ خان نے (د) ایوب خان نے

-3 صدر ایوب خان مستعفی ہوئے:

(الف) 25 مارچ 1969ء کو (ب) 25 اپریل 1969ء کو (ج) 25 مئی 1969ء کو (د) 25 جون 1969ء کو

-4 جنرل محمد ضیاء الحق، ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹ کر برسرِ اقتدار آئے:

(الف) 3 جولائی 1977ء کو (ب) 4 جولائی 1977ء کو (ج) 5 جولائی 1977ء کو (د) 8 جولائی 1977ء کو

-5 دیہی علاقوں میں مقامی حکومت کی پہلی اکائی تھی:

(الف) ضلع کونسل (ب) یونین کونسل (ج) ٹاؤن کونسل (د) میونسپل کونسل

-6 شہری علاقوں میں مقامی حکومت کی پہلی اکائی تھی:

(الف) ٹاؤن کمیٹی (ب) میونسپل کمیٹی (ج) میونسپل کارپوریشن (د) میٹروپولیٹن کارپوریشن

-7 ایک ٹاؤن کمیٹی کے اراکین کی تعداد تھی:

(الف) 3 سے 15 تک (ب) 5 سے 18 تک (ج) 6 سے 20 تک (د) 8 سے 25 تک

-8 میونسپل کمیٹی کے اراکین کی تعداد تھی:

(الف) 30 سے 50 تک (ب) 30 سے 60 تک (ج) 30 سے 65 تک (د) 30 سے 70 تک

-9 میونسپل کارپوریشن قائم کی گئی:

(الف) 3 لاکھ سے زائد آبادی پر (ب) 4 لاکھ سے زائد آبادی پر
(ج) 5 لاکھ سے زائد آبادی پر (د) 6 لاکھ سے زائد آبادی پر

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

-10 میٹروپولیٹن کارپوریشن قائم کی گئی:

(الف) 20لاکھ سے زائد آبادی پر (ب) 25لاکھ سے زائد آبادی پر

(ج) 30لاکھ سے زائد آبادی پر (د) 40لاکھ سے زائد آبادی پر

-11 جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا:

(الف) 12اکتوبر1999ءکو (ب) 13اکتوبر1999ءکو (ج) 14اکتوبر1999ءکو (د) 15اکتوبر1999ءکو

-12 کراچی کو ٹاؤنز میں تقسیم کیا گیا:

(الف) 12 (ب) 14 (ج) 16 (د) 18

جوابات

(1) ب	(2) د	(3) الف	(4) ج	(5) ب	(6) الف
(7) ب	(8) ج	(9) ج	(10) ب	(11) الف	(12) د

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1 اقوام متحدہ کے نزدیک مقامی حکومت کیا ہے؟

جواب: **اقوام متحدہ کے نزدیک مقامی حکومت:**

اقوام متحدہ کے نزدیک "مقامی حکومت ایک ایسی تنظیم ہے جسے قانونی ضابطوں کے ذریعے وضع کیا جاتا ہے اور اسے مقامی امور پر خاصی دسترس حاصل ہوتی ہے۔ اس تنظیم کو محصول کے نفاذ کا اختیار بھی ہوتا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ متعین مقاصد کے لیے یہ تنظیم محنت بھی لے سکتی ہے۔ یہ تنظیم مقامی انتخاب کی بدولت وجود میں آتی ہے۔"

سوال نمبر 2 مقامی حکومت اور مقامی حکومت خود اختیاری میں کیا فرق ہے؟

جواب: **مقامی حکومت اور مقامی حکومتِ خود اختیاری میں فرق:**

مقامی حکومت سے مراد ایسا ادارہ ہے جو محدود علاقے میں اپنے اختیارات کے تعین اور ان کے روبہ عمل لانے کے سلسلے میں حکومت کے

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

مقابلے میں کم اختیارات رکھتا ہو۔ اس کے برخلاف مقامی حکومت خود اختیاری میں علاقے کی عوام کو اس بات کی آزادی حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنے مقامی مسائل کو حل کرنے کے لیے فیصلے کریں اور ان کو عملی جامہ پہنائیں۔

سوال نمبر 3 بنیادی جمہوریتوں کے اہم مقاصد بیان کیجیے۔

جواب: **بنیادی جمہوریتوں کے اہم مقاصد:**

بنیادی جمہوریتوں کے اہم مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ترقیاتی منصوبوں اور انتظامیہ میں عوام کی شمولیت۔

(ii) قومی اقتصادی ترقی کے لیے دیہی وسائل کو مجتمع اور منظم کرنا۔

(iii) ایک ادارتی ڈھانچے کا قیام جہاں مقامی لیڈروں کی تربیت کا بندوبست ہو۔

(iv) ملکی نظم ونسق میں مرکزیت کا رجحان ختم کرنا اور تقسیم کار کے اصولوں کو رائج کرنا۔

(v) لوگوں میں اپنی مدد آپ اور خود اعتمادی کے جذبات کو فروغ دینا۔

(vi) ملکی حالات سے مناسبت ومطابقت رکھنے والا جمہوری نظام قائم کرنا۔

(vii) صدر مملکت اور عوامی نمائندوں کا انتخاب۔

سوال نمبر 4 1979ء آرڈیننس کے تحت پاکستان میں مقامی حکومت کے اداروں کی تنظیم کی علیحدگی بیان کیجیے۔

جواب: 1979ء آرڈیننس کے تحت پاکستان میں مقامی حکومت کے اداروں کی تنظیم کو الگ الگ دیہی اور شہری علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ دیہی علاقے (Rural Areas):

دیہی علاقوں کو دو حصوں (یونین کونسل اور ضلع کونسل) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس وقت یونین کونسل 10 سے 20 ہزار افراد پر مشتمل تھی جبکہ اس کے اراکین کی تعداد سات سے پندرہ تک تھی اور ہر حلقہ انتخاب ایک ہزار سے 15 سو ووٹروں پر مشتمل تھا۔ ضلع کونسل کی حدود میں ضلع کا شہری اور چھاؤنی کا علاقہ شامل نہیں تھا۔ ضلع کونسل کا حلقہ انتخاب اوسطاً چالیس پچاس ہزار افراد پر مشتمل تھا۔ صوبہ سندھ میں ہر ضلع کے لیے ایک ضلع کونسل اس شرط کے ساتھ تشکیل دی گئی تھی کہ کراچی ڈویژنل کے پانچوں اضلاع کے لیے ایک ضلع کونسل ہوگی۔

2۔ شہری علاقے (Urban Areas):

ٹاؤن کمیٹی:

شہری علاقوں میں مقامی حکومت کی پہلی اکائی ٹاؤن کمیٹی ہے۔ ہر قصبہ میں ایک ٹاؤن کمیٹی تشکیل دی جاتی تھی۔ ایک قصبہ کی آبادی عام طور پر پانچ ہزار سے پچیس ہزار افراد پر مشتمل تھی۔ ایک ٹاؤن کمیٹی کے اراکین کی تعداد پانچ سے اٹھارہ ہزار تک تھی۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

میونسپل کمیٹی:

چاروں صوبوں میں میونسپل کمیٹی کے اراکین اور حلقۂ انتخاب میں نمایاں فرق تھا۔ سندھ میں پچیس ہزار سے زائد اور پانچ لاکھ سے کم آبادی والے علاقے میں میونسپل کمیٹی تشکیل دی گئی۔ میونسپل کمیٹی کے اراکین کی تعداد 30 سے 65 تک تھی۔

میونسپل کارپوریشن:

ایسے شہر جن کی آبادی پانچ لاکھ سے زائد ہو وہاں میونسپل کارپوریشن قائم کی گئی۔ پاکستان کے گیارہ شہروں کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا گیا۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن:

جن شہروں کی آبادی پچیس لاکھ یا اس سے زیادہ ہو وہاں میٹروپولیٹن کارپوریشن قائم کی گئی۔ پاکستان میں دو شہروں کراچی اور لاہور کو میٹروپولیٹن کا درجہ دیا گیا۔

سوال نمبر 5 یونین کونسل کے اہم وظائف مختصر بیان کریں۔

جواب: یونین کونسل کے اہم وظائف:

یونین کونسل کے اہم وظائف مندرجہ ذیل ہیں:

(i) یونین انتظامیہ کے سالانہ ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ کی منظوری دینا۔

(ii) شہری کمیونٹی کی تشکیل اور وظائف کے سلسلے میں سہولیات فراہم کرنا۔

(iii) دیہی اور ہمسایہ کونسلوں کی تشکیل میں تعلقہ/ ٹاؤن کونسل سے تعاون۔

(iv) اقتصادی فوائد کے حصول اور غربت میں کمی کے لیے کوآپریٹیو سوسائٹیز کے قیام میں سہولت دینا۔

(v) عوامی سڑکوں، راستوں، نالوں، پلوں اور عوامی نوعیت کی عمارات کی نگہداشت اور دیکھ بھال کی غرض سے سماجی شعور بیدار کرنا۔

(vi) عوامی مقامات کی خوبصورتی، قدرتی منظر نگاری اور شجرکاری کو فروغ دینا۔

(vii) انصاف کمیٹی کا انتخاب جو مصالحت انجمن کی تشکیل کرے گی تاکہ باہمی طور پر عدالت سے باہر تنازعات کا تصفیہ ہو سکے۔

سوال نمبر 6 تعلقہ/ ٹاؤن کونسل کے وظائف مختصر بیان کریں۔

جواب: تعلقہ/ ٹاؤن کونسل کے وظائف:

تعلقہ/ ٹاؤن کونسل کے اہم وظائف مندرجہ ذیل ہیں:

(i) بلدیاتی خدمات کی انجام دہی کے لیے قوانین کی منظوری دینا۔

(ii) سالانہ ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ کی منظوری دینا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(iii) اراضی کی منصوبہ بندی اور ترقی بشمول ترقیاتی منصوبہ بندی۔

(iv) سرکاری محکموں کی کارگزاری کی نگرانی۔

(v) مختلف کمیٹیوں جیسے اخلاقی کمیٹی، انصاف کمیٹی اور نگراں کمیٹیاں وغیرہ کا انتخاب کرنا۔

سوال نمبر 7 ضلع کونسل کے اہم وظائف بیان کریں۔

جواب: **ضلع کونسل کے اہم وظائف:**

ضلع کونسل کے اہم وظائف مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ضلعی حکومت کی طرف سے تجویز کردہ ٹیکس کی منظوری دینا۔

(ii) ضلع کونسل کا سالانہ بجٹ منظور کرنا۔

(iii) ضلعی حکومت کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مختلف کمیٹیوں اور کمیشنوں کا قیام۔ مثلاً اسپورٹس کمیٹی، انصاف کمیٹی، اخلاقیات کمیٹی اور پبلک سیفٹی کمیشن وغیرہ

(iv) معذور اور بے سہارا افراد کی دیکھ بھال میں بہتری پیدا کرنے کے لیے سفارشات پیش کرنا۔

(v) ضلع ناظم کی طرف سے پیش کی گئی ضلعی حکومت کی کارکردگی کے بارے میں رپورٹس کا جائزہ لینا۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1 مقامی حکومت سے کیا مراد ہے؟ مقامی حکومت اور مقامی حکومتِ خود اختیاری میں فرق بتایئے۔

جواب: **مقامی حکومت:**

''مقامی حکومت ایک ایسی تنظیم ہے جو قانون کے ذریعے وضع ہوتی ہے جسے مقامی امور پر خاصی دسترس حاصل ہوتی ہے۔ جسے محصول عائد کرنے کا اختیار بھی حاصل ہوتا ہے اور متعین مقاصد کے لیے وہ محنت بھی لے سکتی ہے۔ یہ تنظیم مقامی چناؤ یا انتخاب کے ذریعے وجود میں آتی ہے۔''

مقامی حکومت اور مقامی حکومتِ خود اختیاری میں فرق:

مقامی حکومت یا لوکل گورنمنٹ سے مراد ایسا ادارہ ہے جو محدود علاقے میں اپنے اختیارات کے تعین اور ان کے روبہ عمل لانے کے سلسلے میں حکومت کے مقابلے میں کم اختیارات رکھتا ہو۔ اس کے برعکس مقامی حکومتِ خود اختیاری یا لوکل سیلف گورنمنٹ میں علاقے کی عوام کو اس بات کی آزادی ہوتی ہے کہ وہ اپنے مقامی مسائل کو حل کرنے کے لیے فیصلے کریں اور ان کو عملی جامہ پہنائیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

مقامی حکومت اور مقامی حکومتِ خود اختیاری کی مزید وضاحت یوں کی جا سکتی ہے کہ مقامی حکومت کا تعلق عدم ارتکاز (Deconcentration) سے ہوتا ہے جبکہ مقامی حکومتِ خود اختیاری کا تعلق لامرکزیت (Decontralization) سے ہوتا ہے۔ اول الذکر میں مرکزی یا صوبائی حکومت اپنے کچھ یا بعض اختیارات مقامی حکومتی اداروں کو تفویض کرتی ہے۔ نظم و نسق کی نگرانی کے لیے اپنے عہدیدار مقرر کرتی ہے جو مرکزی یا صوبائی حکومت کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔ بعد الذکر میں مرکزی یا صوبائی حکومت اور مقامی حکومتی اداروں میں اختیارات تقسیم کر دیے جاتے ہیں اور مرکزی حکومت ان کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتی۔ نصابی نقطہ نظر سے مقامی حکومت خود اختیاری کی تعریف کی جا سکتی ہے لیکن عملاً یہ دنیا کے کسی بھی ملک میں نہیں ہے۔ آج سب ہی ممالک میں صرف مقامی حکومت کے ادارے قائم ہیں۔

سوال نمبر 2 پاکستان میں مقامی حکومت 2001ء کے اختیارات کے بارے میں وضاحت کیجیے۔

جواب: **مقامی حکومت 2001ء کے اختیارات:**

جنرل پرویز مشرف 12 اکتوبر 1999ء کو ایک فوجی انقلاب کے ذریعے برسر اقتدار آئے۔ انہوں نے اقتدار سنبھالنے کے بعد جس سات نکاتی ایجنڈے کا اعلان کیا تھا اس میں سیاسی کرپشن، بدعنوانیوں کے خاتمے اور معیشت کی بحالی کے ساتھ ساتھ اختیارات کی تقسیم اور منتقلی کی شق بھی موجود تھی۔

14 اگست 2000ء کو چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے ملک میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی جمہوریت کے قیام کے منصوبے (Devolution of Power Ploan) کے تحت اختیارات یونین کونسل تحصیل/ ٹاؤن کونسل اور ضلعی حکومت کو منتقل کیے جائیں گے۔ نئے بلدیاتی انتخابات کے لیے ووٹر کی عمر 21 سال کی بجائے 18 سال ہوگی۔ انتخاب غیر جماعتی بنیادوں اور جداگانہ طرز پر کرائے جائیں گے۔ مقامی کونسل کا قیام تین سال کے لیے عمل میں لایا جائے گا۔ کونسلوں کے ناظم اور نائب ناظمین منتخب اور میٹرک پاس ہوں گے۔ انتخابی عمل مرحلہ وار آئندہ سال کے وسط تک مکمل کر لیا جائے گا اور 14 اگست 2001ء کو مقامی حکومت ادارے کام کرنا شروع کر دیں گے۔

جنرل مشرف کے اعلان کردہ پروگرام کے مطابق جولائی 2001ء تک بلدیاتی اداروں کے انتخابات کا عمل مکمل ہوا اور 14 اگست 2001ء کو ان اداروں نے کام کرنا شروع کر دیا۔ اسی روز چاروں صوبائی حکومتوں نے مذکورہ منصوبہ کی بنیاد پر بعض ترامیم کے ساتھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء جاری کیے۔

سوال نمبر 3 یونین کونسل کی ساخت اور فرائض بیان کیجیے۔

جواب: **یونین کونسل:**

یونین کونسل کی تشکیل: لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت مقامی حکومت کا بنیادی ادارہ یونین کونسل ہے۔ موجودہ بلدیاتی نظام میں شہری نظام اور دیہی کونسلوں میں ارکان کی تعداد 21 رکھی گئی ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1۔	مسلم ارکان	12 (4 خواتین کی مخصوص نشستیں)
2۔	کسان اور مزدور ارکان	6 (2 خواتین کی مخصوص نشستیں)
3۔	اقلیتی رکن	1 (خاتون یا مرد)
4۔	یونین ناظم	1 (خاتون یا مرد)
5۔	یونین نائب ناظم	1 (خاتون یا مرد)
		کل 21

یونین کونسل کے وظائف:

(i) یونین انتظامیہ کے سالانہ ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ کی منظوری دینا۔

(ii) شہری کمیونٹی بورڈ (Citizen Community Board) کی تشکیل اور وظائف کے سلسلے میں سہولتوں کی فراہمی۔

(iii) دیہی اور ہمسایہ کونسلوں کی تشکیل میں تعلقہ/ ٹاؤن کونسل سے تعاون۔

(iv) اقتصادی فوائد کے حصول اور غربت میں کمی کے لیے کوآپریٹیوز کے قیام میں سہولت دینا۔

(v) عوامی سڑکوں، راستوں، نالوں، پلوں اور عوامی نوعیت کی عمارات کی نگہداشت اور دیکھ بھال کی غرض سے سماجی شعور پیدا کرنا۔

(vi) عوامی مقامات کی خوبصورتی، قدرتی منظر نگاری اور شجرکاری کو فروغ دینا۔

(vii) انصاف کمیٹی کا انتخاب جو مصالحت انجمن کی تشکیل کرے گی تا کہ باہمی طور پر عدالت سے باہر تنازعات کا تصفیہ ہو سکے۔

سوال نمبر 4 ضلعی حکومت کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

جواب: **ضلعی حکومت:**

ضلعی حکومت، ضلع ناظم، ضلع نائب ناظم، ضلع کونسل اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل ہے۔ ضلع نائب ناظم کونسل کا کنونر (Convener) اور ضلع ناظم کونسل کا ممبر نہیں ہے۔

ضلع کونسل کی تشکیل:

ضلع کونسل ضلعے کے تمام یونین ناظموں اور مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(i) خواتین کے لیے مخصوص نشستیں 33 فیصد۔

(ii) کسانوں اور مزدوروں کے لیے مخصوص نشستیں 5 فیصد۔

(iii) اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں (کم از کم ایک) 5 فیصد۔

ضلعے کے تمام یونین کونسلرز ان مخصوص نشستوں کے لیے رائے دہندگان ہوں گے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

ضلعی انتظامیہ:

ضلعی انتظامیہ کا سربراہ ضلع ناظم ہے پولیس سمیت تمام ضلعی ادارے اس کے سامنے جوابدہ ہیں۔ ہر ضلع میں صوبائی حکومت ایک ضلعی رابطہ افسر (District Co-Ordination Officer - DCO) کا تقرر کرتی ہے جو گریڈ 20 کا سرکاری ملازم ہوتا ہے۔ یہ ضلعے کے تمام سرکاری محکموں میں رابطے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

ضلعی انتظامیہ کے تقریباً 47 مختلف شعبوں کو 12 محکموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر محکمے کا سربراہ ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ افسر (EDO) ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ افسران اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ افسران بھی ہوتے ہیں۔ ہر ضلعے میں ایک آڈیٹر اور ایک محتسب بھی مقرر کیا جاتا ہے۔ ضلعے کے تمام افسران کا تقرر صوبائی حکومت کرتی ہے۔ عام طور پر یہ تقرری 3 سال کے عرصے کے لیے ہوتی ہے۔ ضلعی ناظم کو رسمی تنبیہ کرنے یا کسی ضلعی افسر کا قبل از وقت تبادلہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس پر بھی اگر ضلعی رابطہ افسر یا ضلعی افسر کی کارکردگی بہتر نہیں ہوتی تو پھر اس معاملے کو لوکل گورنمنٹ کمیشن کے سپرد کر دیا جائے گا۔ جو اس کے معاملے کی تحقیقات کرے گا اور تمام نتائج اور سفارشات صوبے کے وزیر اعلیٰ کو ارسال کرے گا تاکہ وہ ضروری اقدامات اٹھا سکے۔

ضلعی انتظامیہ مختلف منصوبے تیار کر کے ضلع ناظم کے ذریعے ضلع کونسل میں پیش کرتی ہے اور عوامی سہولیات کے بارے میں قوانین اور ضمنی قوانین بنا کر ضلع کونسل سے منظور کرواتی ہے۔ صوبائی اور وفاقی قوانین پر اپنے علاقے میں عمل درآمد کرواتی ہے۔

ضلع کونسل کے وظائف:

(i) ضلع حکومت کی طرف سے تجویز کردہ ٹیکس کی منظوری دینا۔
(ii) ضلع کونسل کا سالانہ بجٹ منظور کرنا۔
(iii) ضلعی حکومت کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مختلف کمیٹیوں اور کمیشنوں کا قیام۔ مثلاً اسپورٹس کمیٹی، انصاف کمیٹی، اخلاقیات کمیٹی اور پبلک سیفٹی کمیشن وغیرہ۔
(iv) معذور اور بے سہارا افراد کی دیکھ بھال میں بہتری پیدا کرنے کے لیے سفارشات پیش کرنا۔
(v) ضلع ناظم کی طرف سے پیش کی گئی ضلع حکومت کی کارکردگی کے بارے میں رپورٹوں کا جائزہ لینا۔

ضلع کونسل کی منظور کردہ کسی قرارداد یا فیصلے کو صوبائی اسمبلی اپنی سادہ اکثریت (51 فیصد) سے رد کر سکتی ہے۔ تاہم اس کی حتمی منظوری گورنر دے گا۔ گورنر اگر مناسب سمجھے تو اس کو نظر ثانی کے لیے واپس ضلع کونسل کو بھیج سکتا ہے۔

سوال نمبر 5 تعلقہ کونسل پر تفصیلی نوٹ لکھیں:

جواب: **تعلقہ/ ٹاؤن کونسل: نگرانی اور بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے والا ادارہ:**

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت قصبوں اور دیہاتوں میں بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تعلقہ یا ٹاؤن کی سطح پر پہلی مرتبہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

ایک بااختیار ادارہ وجود میں لایا گیا ہے۔ شہری اضلاع کراچی لاہور پشاور اور کوئٹہ میں ٹاؤنز بنائے گئے ہیں باقی اضلاع میں تعلقہ (تحصیلیں) ہیں۔ جن کے پاس اپنا نظام اور وسائل پیدا کرنے کے لیے ذرائع موجود ہیں۔

تعلقہ یا ٹاؤن کونسل میں تعلقہ/ ٹاؤن کی تمام یونین کونسلوں کے نائب ناظم شامل ہیں ان کے علاوہ:

(i) 33 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص ہوں گی۔

(ii) 5 فیصد نشستیں مزدوروں اور کسانوں کے لیے۔

(iii) 5 فیصد نشستیں اقلیتوں کے لیے مخصوص ہوں گی۔

مخصوص نشستوں کا انتخاب تعلقے یا ٹاؤن کی یونین کونسلوں کے ارکان کریں گے۔ یعنی انتخاب (Indirect) ہوگا۔

تعلقہ/ ٹاؤن انتظامیہ:

تعلقہ یا ٹاؤن ناظم اپنے تعلقے/ ٹاؤن کا سربراہ ہوگا جبکہ نائب ناظم کونسل کا کنوینر (Convener) ہے۔ دونوں کے لیے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ تعلقہ/ ٹاؤن میں منصوبوں کی تیاری اور تکمیل کے لیے ضلع ناظم کی معاونت کرتا ہے۔

تعلقہ/ ٹاؤن ناظم کے ماتحت تعلقہ/ ٹاؤن میونسپل آفیسر (TMO) ہے جو مختلف محکموں میں رابطے اور نگرانی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

اس کے نیچے چار تعلقہ/ ٹاؤن آفیسر (TOS) ہیں جن کے ذمے مندرجہ ذیل شعبے ہیں:

1۔ **مالیات (Finance):** مالیات، بجٹ اور حسابات

2۔ **منصوبہ بندی (Planning):** شہری اور دیہی منصوبہ بندی، عمارتوں کی نگرانی اور ترقیاتی منصوبے

3۔ **بنیادی ڈھانچہ اور خدمات (Infrastructure and Services):**

فراہمی آب و نکاسی، حفظانِ صحت و صفائی اور سڑکوں کی تعمیر۔

4۔ **بلدیاتی ضابطے (Municipal Regulation):**

بلدیاتی قوانین، ضابطوں اور ضمنی قوانین کا نفاذ، لائسنس، بلدیاتی املاک اور سہولتیں

تعلقہ/ ٹاؤن کونسل کے وظائف:

(i) بلدیاتی خدمات کی انجام دہی کے لیے قوانین کی منظوری دینا۔

(ii) سالانہ ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ کی منظوری دینا۔

(iii) اراضی کی منصوبہ بندی اور ترقی بشمول ترقیاتی منصوبہ بندی۔

(iv) سرکاری محکموں کی کارگزاری کی نگرانی۔

(v) مختلف کمیٹیوں جیسے اخلاقی کمیٹی، انصاف کمیٹی اور نگران کمیٹیاں وغیرہ کا انتخاب کرنا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 6 پاکستان میں مقامی حکومت کے ارتقاء پر ایک مضمون لکھیے۔

جواب: 14 اگست 1947ء کو جب پاکستان وجود میں آیا تو ملکی حالات غیر یقینی کا شکار تھے۔ سماجی، سیاسی اور معاشی پیچیدگیوں نے افراتفری پیدا کردی تھی حالانکہ پاکستان کے دیہی علاقوں میں پنچایتیں، لوکل بورڈز اور ڈسٹرکٹ کونسلیں اور شہری علاقوں میں میونسپل کمیٹیاں اور میونسپل کارپوریشن کام کررہی تھیں لیکن عدم توجہ کی وجہ سے کام غیر تسلی بخش تھا۔ بہرحال دیہی امداد (Village Aid) کے پروگرام کے تحت دیہی علاقوں کے باشندوں کے لیے سماجی اور معاشی ترقی کے تجربے کیے گئے اور پانچ حلقوں پر ایک ممبر بطور چیئرمین میں اپنے فرائض انجام دیا کردیا کرتا تھا۔ اس طرح پروگرام سڑکوں، شفاخانوں، صحت وصفائی، تعلیم بالغاں وغیرہ کی ترقی کے لیے سودمند ثابت ہوسکتا تھا لیکن بیرونی امداد بند ہوجانے کی وجہ سے اس پروگرام کو ختم کردیا گیا۔ اس طرح سیاسی اور سماجی ترقی رک گئی اور مقامی حکومت کا ارادہ مزید بحران کا شکار ہوگیا۔

بنیادی جمہوریت کا نظام 1959ء

1947ء تا 1958ء تک بلدیاتی اداروں پر بالکل توجہ نہ دی گئی۔ اکتوبر 1958ء کے فوجی انقلاب کے بعد جنرل ایوب خان نے بلدیاتی اداروں کی طرف توجہ دی جس کا نام انہوں نے "بنیادی جمہوریت" رکھا۔ 1959ء کے آخر میں مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر 80 ہزار بنیادی جمہوریت کے اراکین کا انتخاب عمل میں آیا۔ 14 فروری 1960ء کو ایوب خان نے ان اراکین سے ایک ریفرنڈم کے ذریعے خود کو پانچ سال کے لیے صدر منتخب کروایا۔ یکم مارچ 1962ء کو نئے آئین کے تحت بنیادی جمہوریتوں کے اراکین کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے اراکین منتخب کرنے کا اختیار بھی دیدیا گیا اس طرح بنیادی جمہوریتوں کا یہ نظام صرف مقامی حکومت تک محدود نہ رہا بلکہ ملکی نظم ونسق اور آئینی ڈھانچہ کا بھی ایک اہم جزو بن گیا اور کافی کامیاب رہا۔

بنیادی جمہوریتوں کے اہم مقاصد:

(i) ترقیاتی منصوبوں اور انتظامیہ میں عوام کی شمولیت۔

(ii) قومی اقتصادی ترقی کے لیے دیہی وسائل کو مجتمع اور منظم کرنا۔

(iii) مقامی لیڈروں کی تربیت کے لیے ایک ادارتی ڈھانچے کا قیام۔

(iv) ملکی نظم ونسق میں مرکزیت کے رجحان کو ختم کرکے تقسیم کار کے اصول کو رائج کرنا۔

(v) اپنی مدد آپ اور خود اعتمادی کے جذبات کو فروغ دینا۔

(vi) ملکی حالات کے تحت جمہوری نظام کا قیام۔

(vii) صدر مملکت اور عوامی نمائندوں کا انتخاب

بنیادی جمہوریتوں کا چار سطحی نظام/ ڈھانچہ

بنیادی جمہوریتوں کا نظام مندرجہ ذیل چار سطحوں پر مشتمل تھا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1۔ پہلی سطح:

اس میں دیہی علاقوں کے لیے یونین کونسلیں، قصبوں کے لیے ٹاؤن کمیٹیاں اور شہری علاقوں کے لیے یونین کمیٹیاں تشکیل پائیں۔

2۔ دوسری سطح:

اس کا مقصد منتخب نمائندوں اور سرکاری افسروں میں باہمی ربط تھا تاکہ دونوں ایک دوسرے کے مسائل سمجھ سکیں۔ یونین کونسلوں اور ٹاؤن کمیٹیوں کے چیئرمین سرکاری کے ساتھ مل کر دوسری سطح بناتے تھے۔ اس میں تحصیل کونسل کمیٹیاں اور کنٹونمنٹ بورڈز شامل تھے۔

3۔ تیسری سطح:

ڈسٹرکٹ کونسل کا تعلق پورے ضلع سے ہوتا تھا۔ سرکاری محکموں کے نمائندوں سے قطع نظر اس میں غیر سرکاری ارکان کی بڑی تعداد ہوا کرتی تھی۔ جو بنیادی جمہوریتوں کے اداروں سے یا پھر باہر سے چنے جاتے تھے۔

4۔ چوتھی سطح:

ہر ڈویژن کے لیے ایک ڈویژنل کونسل ہوا کرتی تھی۔ یہ منتخب اور سرکاری دونوں ممبران پر مشتمل تھی۔

عوامی مقامی حکومت کا نظام 1972ء:

ذوالفقار علی بھٹو عوامی ترقی و فلاح کے بہت خواہش مند تھے۔ انہوں نے ایوبی دور کو گہری تنقیدی نگاہ سے دیکھا تھا۔ اس لیے انہوں نے بنیادی جمہوریت کے نظام کو رد کر دیا۔ عوامی حکومت کے دور میں مقامی حکومت کے نظام کو نئے طور پر رائج کرنے کے لیے صوبائی حکومتوں نے حسب ذیل آرڈیننس جاری کر دیے۔

1۔ سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1072ء　　2۔ سرحد لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1972ء

2۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1972ء　　4۔ بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1972ء

ان قوانین کے تحت حلقہ کونسل پیپلز ڈسٹرکٹ کونسل، پیپلز کارپوریشن، پیپلز میونسپل کمیٹی، پیپلز ٹاؤن کمیٹی اور پیپلز محلہ کمیٹی کے ادارے متعارف کرائے گئے لیکن انتخاب ہونے کی وجہ سے مقامی حکومت کے یہ ادارے وجود میں نہ آئے۔ عوامی حکومت نے عام آدمی کی حالت بہتر بنانے کے لیے دو پروگرام شروع کیے۔

1۔ پیپلز ورکس پروگرام　　2۔ مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام

مقامی حکومت کا نظام 1979ء:

5 جولائی 1977ء کو جنرل محمد ضیاء الحق، ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ پر برسر اقتدار آئے۔ انہوں نے معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے بلدیاتی اداروں کی تنظیم و تشکیل کے آرڈیننس جاری کرائے۔ چنانچہ چاروں صوبائی حکومتوں کی طرف سے لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1979ء جاری کیا گیا۔ اس آرڈیننس 1979ء کے تحت پاکستان میں مقامی حکومت کے اداروں کی تنظیم دیہی اور شہری علاقوں میں الگ الگ کی گئی۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

دیہی علاقے (Rural Areas):

1۔ یونین کونسل:

دیہی علاقوں میں مقامی حکومت کی پہلی اکائی کونسل تھی۔ایک یونین کونسل 10 سے 20 ہزار افراد پر مشتمل ہوتی تھی۔اس میں 7 سے 15 ممبران ہوتے تھے اور ہر حلقہ انتخاب میں ایک ہزار سے 15 سو ووٹروں پر مشتمل ہوتا تھا۔

2۔ ضلع کونسل:

ضلع کونسل کی حدود میں شہری اور چھاؤنی کا علاقہ شامل نہیں تھا۔ضلع کونسل کا حلقہ انتخاب اوسطاً چالیس پچاس ہزار افراد پر مشتمل تھا۔صوبہ سندھ میں ہر ضلع کے لیے ایک ضلع کونسل اس شرط کے ساتھ تشکیل دی گئی کہ کراچی ڈویژن کے پانچوں اضلاع کے لیے ایک ضلع کونسل ہوگی۔

شہری علاقے:

1۔ ٹاؤن کمیٹی:

شہری علاقوں میں مقامی حکومت کی پہلی اکائی ٹاؤن کمیٹی تھی۔ ہر قصبہ میں ایک ٹاؤن کمیٹی تشکیل دی جاتی تھی ایک قصبہ کی آبادی عموماً 5 ہزار افراد پر مشتمل تھی۔ایک ٹاؤن کمیٹی کے اراکین کی تعداد 5 سے 18 تک تھی۔

2۔ میونسپل کمیٹی:

چاروں صوبوں میں میونسپل کمیٹی کے اراکین اور حلقہ انتخاب میں نمایاں فرق تھا۔سندھ میں 25 ہزار سے زائد اور 5 لاکھ سے کم آبادی والے علاقے میں میونسپل کمیٹی تشکیل دی گئی۔میونسپل کمیٹی کے اراکین کی تعداد 30 سے 65 تک تھی۔

3۔ میونسپل کارپوریشن:

ایسے شہر جن کی آبادی 5 لاکھ سے زائد ہو وہاں میونسپل کارپوریشن قائم کی گئی۔ پاکستان کے 11 شہروں کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا گیا۔

4۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن:

جن شہروں کی آبادی 25 لاکھ یا اس سے زائد ہو وہاں میٹروپولیٹن کارپوریشن قائم کی گئی۔ پاکستان میں دو شہروں کراچی اور لاہور کو میٹروپولیٹن کارپوریشن کا درجہ دیا گیا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر1: مقامی حکومت سے کیا مراد ہے، مقامی حکومت اور مقامی حکومت خود اختیاری میں فرق بتایئے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر1۔

سوال نمبر2: پاکستان میں مقامی حکومت کے ارتقاء پر ایک مضمون لکھیے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر6۔

سوال نمبر3: پاکستان میں مقامی حکومت 2001ء کے اختیارات کے بارے میں وضاحت کریں۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر2۔

سوال نمبر4: یونین کونسل کی ساخت اور فرائض بیان کریں۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر3۔

سوال نمبر5: ضلعی حکومت کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر4۔

سوال نمبر6: تعلقہ کونسل پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر5۔

سوال نمبر7: خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(i) برصغیر جنوبی ایشیا میں مقامی حکومت کا بانی لارڈ رپن تھا۔

(ii) گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1919ء کے تحت مقامی حکومت کے شعبے کو منتقل شدہ امور میں رکھا گیا۔

(iii) 1935ء کے ایکٹ کے تحت ہندوستان کو وفاقی مملکت قرار دیا گیا۔

(iv) بنیادی جمہوریتوں کے آرڈیننس کو یکم نومبر 1959ء کو نافذ کر دیا گیا۔

(v) لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1979ء کے تحت کراچی اور لاہور کو میٹروپولیٹن کارپوریشن کا درجہ دیا گیا۔

(vi) ضلعی حکومت مقامی اقتدار کا بنیادی ادارہ ہے۔

(vii) یونین کونسل کے ارکان کی تعداد 21 رکھی گئی ہے۔

(viii) مصالحت انجمن ________ مصالحین پر مشتمل ہے۔

(ix) دیہی اور ہمسایہ کونسل شہریوں کے درمیان ________ اور ________ کا ایک ذریعہ ہے۔

(x) ضلع کونسل کے ممبران میں ضلع بھر کی تمام یونین کونسل کے ناظم شامل ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com